

اعمالِ عاشورہ مع ترجمہ

علامہ السید ذیشان حیدر جوادی اعلیٰ اللہ مقامہ



مہدی ٹورس اینڈ ٹراوس

ترتیب و پیشکش:
شیخ محمد صبی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ كُنْ لَوْلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
الْعَسْكَرِيِّ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى
آبَائِهِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ
سَاعَةٍ. وَلِيًّا وَحَافِظًا وَقَائِدًا
وَنَاصِرًا وَدَلِيلًا وَعَيْنًا. حَتَّى
تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ
فِيهَا طَوِيلًا.

اعمالِ ماشورہ

روایات میں حسب ذیل کلمات کی تعلیم دی گئی ہے:

- ۱- جہاں تک ممکن ہو انسان کو یہ دن یادِ امام علیؑ اور عبادتِ الہی میں گزارنا چاہئے۔ چاہے وہ صلوات کی تکرار ہی سے کیوں نہ ہو کہ اس میں ذکرِ خدا، ذکرِ رسول ﷺ اور ذکرِ آلِ رسول ﷺ سب کچھ پایا جاتا ہے اور اس سے زیادہ آسان طریقہ یادِ خدا اور رسول ﷺ اور نزولِ رحمت کا کچھ نہیں ہے۔
- ۲- اپنا انداز ایک سو گوار انسان کا انداز رکھنا چاہئے۔ آستینیں اُلٹی رہیں۔ گریبان کھلا رہے اور جب ایک دوسرے سے ملاقات ہو تو گھروالوں کی خیریت دریافت کرنے کے بجائے یہ فقرات ادا کرے:

أَعْظَمَ اللَّهُ أَجُورَنَا وَأَجُورَكُمْ بِصَابِنَا بِالْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
جَعَلْنَا وَإِيَّاكُمْ مِنَ الطَّالِبِينَ بَشَارَةَ مَعِ وَلِيِّهِ الْإِمَامِ الْبَهْدِيِّ مِنْ
آلِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ۔

- اللہ ہمارے اور آپ کے اجر کو امام حسینؑ کے غم میں عظیم تر قرار دے اور ہمیں اور آپ کو ان کے فرزند امام مہدیؑ کے ساتھ ان کے خونِ ناحق کا انتقام لینے والوں میں قرار دے۔
- ۳- ایک ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ کی تلاوت کرے کہ اس میں خدا کی وحدانیت اور اس

کی بے نیازی کا اعلان ہے اور اس سے احساس پیدا ہوتا ہے کہ انسان اس کا واقعی بندہ بن جائے تو وہ اسے یکتائے روزگار اور بے نیاز کائنات بنا دیتا ہے۔

۴۔ اس فقرہ کی مسلسل تکرار کرتا رہے:

يَا أَيَّتَنِي كُنْتُ مَعَكُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا۔

اے کر بلا کے شہیدو! کاش ہم بھی تمہارے ساتھ ہوتے اور یہ عظیم کامیابی حاصل کر لیتے۔

۵۔ اس فقرہ کو برابر دہراتا رہے:

اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَأَوْلَادِهِ وَأَصْحَابِهِ

خدا یا! امام حسین علیہ السلام اور ان کی اولاد اور ان کے اصحاب کے قاتلوں پر لعنت فرما۔

گریہ وزاری، نوحہ و ماتم کے علاوہ روزِ عاشورہ ان دس اعمال کی ہدایت معصومین علیہم السلام کی طرف سے وارد ہوئی ہے لہذا ان کا خیال رکھنا بجز ضروری ہے تاکہ اظہار رنج و الم کے ساتھ اتباع معصومین علیہم السلام کا حق بھی ادا ہو جائے۔

۱۔ چار رکعت نماز ادا کرے۔ پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل یا ایہا الکافرون۔

دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ قل ہو اللہ۔ تیسری رکعت میں سورہ حمد

کے بعد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ منافقون۔ (واضح

رہے کہ یہ نماز دو دو رکعت کر کے ادا کی جائے گی قربۃ الی اللہ)۔

۲۔ زیارت روز عاشورہ۔

- ۳۔ دو رکعت نماز زیارت۔
- ۴۔ سو مرتبہ سلام بر امام عالی مقام علیہ السلام۔
- ۵۔ سو مرتبہ لعنت بردشمنان اہل بیت علیہم السلام۔
- ۶۔ قاتلانِ امام حسین علیہ السلام پر لعنت۔
- ۷۔ مختصر دعائے سجدہ۔
- ۸۔ دعائے علقمہ۔
- ۹۔ سات مرتبہ آگے بڑھنا اور پیچھے آنا (اِنَّ اللّٰهَ کِی تکرار کے ساتھ)۔
- ۱۰۔ زیارت تعزیت (آخر روز عاشورہ)۔

سورہ احزاب و منافقون کیوں؟

ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ عاشورہ کے دن اس نماز کے لئے سورہ احزاب اور سورہ منافقون کا انتخاب کیوں کیا گیا ہے؟ تو شاید اس کا راز یہ ہو کہ سورہ احزاب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے اہل بیت علیہم السلام کی عظمت کا تذکرہ ہے اور سورہ منافقون میں ان افراد کی مذمت ہے جن کی زبان پر کلمہ رسالت تھا لیکن ان کے دل کفار کے ساتھ تھے جو لشکرِ یزید کا مکمل کردار تھا۔

اس سلسلہ میں سورہ احزاب کی حسب ذیل آیات کو بطور نمونہ پیش کیا جاسکتا ہے:

۱۔ ابتدائی آیت میں سرکارِ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصولِ زندگی کا تذکرہ ہے۔

- ۲۔ آیت ۶ میں آپ کی اولویت اور آپ کے استحقاق کا تذکرہ ہے۔
- ۳۔ آیت ۱۰ سے آیت ۲۷ تک مسلمانوں کی آزمائش، ان کے ثبات و استقلال اور منافقین کی روش و سازش کا نقشہ کھینچا گیا ہے۔
- ۴۔ آیت ۲۳ میں اہل بیت علیہم السلام کی طہارت کا اعلان کیا گیا ہے اور ساتھ ہی ساتھ ازواجِ پیغمبر ﷺ کو تنبیہ کی گئی ہے تاکہ کوئی شخصیت قانون سے بالاتر نہ بننے پائے۔
- ۵۔ آیت نمبر ۳۶، ۴۰، ۴۶، ۵۰ میں پیغمبر اسلام ﷺ کی عظمت و شخصیت و حیثیت کا اعلان کیا گیا ہے۔
- ۶۔ آیت ۵۳ میں امت کو احترامِ پیغمبر ﷺ و خانہ پیغمبر ﷺ کی تعلیم دی گئی ہے تاکہ یا احساس پیدا ہو کہ خیامِ حسینی پر حملہ کرنے والوں نے کس قدر آیت کو پامال کیا ہے۔
- ۷۔ آیت ۵۶ میں رسول اکرم ﷺ پر صلوات و سلام کا حکم دیا گیا ہے جس کی تشریح حضور ﷺ نے آلِ علیہم السلام پر صلوات کے ساتھ فرمائی ہے۔
- ۸۔ آخری آیت میں انسان کی عظیم ذمہ داری کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ واضح کیا گیا ہے کہ یہ کس طرح بڑی بڑی ذمہ داریوں کو سنبھال لیتا ہے اور اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے۔
- ۹۔ سورہ منافقون کے آغاز میں منافقین کے عقیدہ و اعمال کی مکمل تصویر کشی کی گئی ہے۔
- ۱۰۔ سورہ منافقون کے آخر میں صاحبانِ ایمان کو یادِ خدا کی طرف متوجہ رہنے اور راہِ خدا میں قربانیوں کا حکم دیا گیا ہے۔

زیارتِ عاشورہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ! سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اللہ!

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ امِیرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ابْنَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ

سلام ہو آپ پر اے امیر المؤمنین اور سید الوصیین کے فرزند!

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

سلام ہو آپ پر اے عالمین کی خواتین کی سردار فاطمہ زہرا کے فرزند!

السَّلَامُ عَلَیْكَ يَا ثَارَ اللّٰهِ وَ ابْنَ ثَارِهِ وَ الْوَتْرَ الْمُتَوَتَّرَ

سلام ہو آپ پر اے وہ شہید راہ خدا، جس کے خون کا انتقام پروردگار کے ذمہ ہے اور جو تہارہ گیا تھا۔

السَّلَامُ عَلَیْكَ وَ عَلٰی الْاَرْوَاحِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفِئَاثِكَ

سلام ہو آپ پر اور ان ارواح پر جنہوں نے آپ کے جوار میں قیام کیا ہے۔

عَلَيْكُمْ مِنْ جَبِيْعًا سَلَامٌ اللهُ أَبَدًا

آپ سب پر ہمیشہ پروردگار کا سلام۔

مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جب تک میں باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں۔

يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ

یا ابا عبد اللہ! یہ حادثہ بڑا عظیم ہے۔

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى جَبِيْعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ

اور یہ مصیبت بڑی جلیل و عظیم ہے ہمارے لئے اور تمام اہل اسلام کے لئے

وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَاوَاتِ

آپ کی یہ مصیبت جلیل و عظیم ہے آسمانوں میں تمام آسمان والوں کے لئے

عَلَى جَبِيْعِ أَهْلِ السَّمَاوَاتِ

تمام آسمان والوں کے لئے

فَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسَسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ

تو اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ اہل بیت پر ظلم و جور کی بنیاد ڈالی ہے

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً دَفَعْتُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹا دیا ہے

وَأَزَالَتُكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا

اور اس مرتبہ سے گرا دیا ہے جس پر خدا نے آپ کو رکھا تھا

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس امت پر جس نے آپ کو قتل کیا

وَلَعَنَ اللَّهُ السُّهَّادِينَ لَهُمْ بِالتَّبَكُّيْنِ مِنْ قِتَالِكُمْ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے ان ظالموں کے لئے آپ سے جنگ کرنے کی زمین ہموار کی ہے

بَرَأْتُ إِلَى اللَّهِ وَالْيَوْمِ مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتِّبَاعِهِمْ وَأَوْلِيَائِهِمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں ان سب سے برائت کرتا ہوں اور ان کے پیروکاروں، چاہنے والوں اور

اتباع کرنے والوں سے

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سِلْمٌ لِبَنِّ سَالِبِكُمْ

یا ابا عبد اللہ! میں آپ سے صلح کرنے والوں کے لئے سراپا صلح

وَحَرْبٌ لِبَنِّ حَارِبِكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں کے لئے قیامت تک سراپا جنگ ہوں

وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً

اور اللہ لعنت کرے آل زیاد اور آل مروان پر اور لعنت کرے تمام بنی امیہ پر

وَلَعَنَ اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا

اور لعنت کرے ابن مرجانہ (ابن زیاد) پر اور لعنت کرے عمر بن سعد اور لعنت کرے شمر پر

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَبَتْ وَتَنَقَّبَتْ لِقِتَالِكَ

اور اللہ لعنت کرے اس قوم پر جس نے زین کسا اور لگام لگائی اور نقاب پہنی آپ سے جنگ کرنے کے لئے

بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِي بِكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَ مَقَامَكَ

آپ پر میرے ماں باپ قربان آپ کی مصیبت میرے لئے بہت عظیم ہے۔ میں اس خدا سے سوال کرتا

ہوں جس نے آپ کے مقام کو محترم بنایا ہے

وَ أَكْرَمَ مِنِّي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي طَلَبَ تَارِكٍ

اور آپ کی وجہ سے مجھے بھی عزت دی ہے کہ مجھے نصیب کرے آپ کے دشمنوں سے انتقام

مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اس امام کے ساتھ جس کی نصرت کا وعدہ کیا گیا ہے پیغمبر اسلام کے اہل بیت میں سے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

خدا یا مجھے اپنی بارگاہ میں آبرو مند قرار دے دے حسین علیہ السلام کے صدقہ میں دنیا و آخرت میں

يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي اتَّقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

یا ابا عبد اللہ! میں اللہ کی طرف، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور امیر المؤمنین علیہ السلام کی طرف

وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِهَوَايَاتِكَ

جناب فاطمہ علیہا السلام اور امام حسن علیہ السلام کی طرف اور آپ کی طرف تقرب چاہتا ہوں آپ کی محبت

وَبِالْبِرَاةِ مِمَّنْ قَاتَلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ

اور آپ کے قاتلوں اور دشمنوں سے برائت کے ذریعہ

وَبِالْبِرَاةِ مِمَّنْ أَسَّسَ الظُّلْمَ وَالْجَوْرَ عَلَيْكُمْ

اور ان سے بیزاری کے ذریعہ جنہوں نے آپ پر ظلم و جور کی بنیاد رکھی ہے

وَأَبْرَأُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مِمَّنْ أَسَّسَ الظُّلْمَ ذَلِكَ

میں خدا و رسول کی بارگاہ میں بیزار ہوں ان تمام لوگوں سے جنہوں نے ظلم کی بنیاد رکھی

وَبَنِي عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرَى فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ

یا اس کی عمارت تیار کی اور آپ پر اور آپ کے چاہنے والوں پر ظلم و جور کا سلسلہ جاری رکھا

بَرَّتُ إِلَى اللَّهِ وَآلِيكُمْ مِنْهُمْ

میں خدا اور آپ کی بارگاہ میں اظہار برائت کرتا ہوں ان سب سے

وَآتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ

اور خدا کی بارگاہ میں اور پھر آپ کی جناب میں تقرب چاہتا ہوں

بِئُورَاتِكُمْ وَمُؤَالَاتِكُمْ وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

آپ اور آپ کے دوستوں کی محبت کے ذریعہ اور آپ کے دشمنوں

وَالنَّاصِبِينَ لَكُمْ الْحَرْبَ وَبِالْبِرَائَةِ مِنْ أَشْيَاعِهِمْ وَاتِّبَاعِهِمْ

اور آپ سے جنگ کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعہ اور پھر ان سب کے اتباع اور پیروکاروں سے

بیزاری کے ذریعہ

إِنِّي سَلَّمْتُ لِبَنِّ حَارِبِكُمْ

میں سراپا صلح ہوں اس کے لئے جو آپ سے صلح رکھے اور سراپا جنگ ہوں اس کے لئے جو آپ سے جنگ کرے

وَوَلِيِّ لِبَنِّ وَالْأَكْمِ وَعَدُوِّ لِبَنِّ عَادَائِكُمْ

میں آپ کے دوستوں کا دوست اور آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں

فَأَسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَاءِكُمْ

میری التماس اس معبود سے ہے جس نے آپ کی معرفت اور آپ کے دوستوں کی معرفت سے نوازا ہے

وَرَزَقَنِي الْبِرَاءَةَ مِنْ أَعْدَائِكُمْ

اور آپ کے دشمنوں سے برائت کی توفیق دی ہے کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

کہ مجھے دنیا و آخرت میں آپ کے ساتھ قرار دے

وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

دنیا و آخرت میں آپ کی بارگاہ میں ثابت قدم رکھے

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُبَلِّغَنِي الْبَقَامَ الْبَحْوُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ

اور میری دعا ہے کہ مجھے آپ حضرات کے مقام محمود تک پہنچا دے

وَأَنْ يَرِزُقَنِي طَلَبَ ثَارِي مَعَ إِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

اور مجھے نصیب کرے آپ کے خون کا نقام اس امام ہادی کے ساتھ جو آپ حضرات کے حق کا اعلان

کرنے والا ہے

وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّانِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ

اور میں پروردگار سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق اور اس کی بارگاہ میں آپ کی شان کا واسطہ دے کر

أَنْ يُعْطِيَنِي بِبُصَابِي بِكُمْ أَفْضَلَ مَا يُعْطَى مُصَابًا بِبُصِيْبَةٍ مُصِيْبَةٍ
کہ مجھے اس مصیبت میں اس سے بہتر اجر عطا کرے جو کسی بھی صاحب مصیبت کو کسی مصیبت میں عطا کیا ہے

مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ زَنْبِيَّتَهَا فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
یہ مصیبت کس قدر عظیم ہے اور اس کا حادثہ کس قدر جلیل ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں اور زمین میں

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا مِنْ تَنَالِهِ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَ
مَغْفِرَةٌ

خدا یا مجھے اس منزل پر ان لوگوں میں قرار دے جن تک تیری صلوات اور رحمت اور مغفرت پہنچنے والی ہے

اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
خدا یا میری زندگی کو محمدؐ و آل محمدؐ کی زندگی

وَمَمَاتِي مَمَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
اور میری موت کو محمدؐ اور آل محمدؐ جیسی موت قرار دیدے۔

اللَّهُمَّ إِنَّ هَذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ بِهِ بَنُو أُمِّيَّةَ وَابْنُ أَكَلَةِ الْأَكْبَادِ
خدا یا یہ وہ دن ہے جسے بنی امیہ اور جگر خوارہ کی اولاد نے روز برکت قرار دیا تھا

اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى لِسَانِكَ وَ لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

جن پر تونے اور تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے

فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَ مَوْقِفٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

ہر مقام، ہر منزل اور ہر موقف میں جہاں تیرے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے وقوف کیا ہے

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَبَا سُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ وَ يَزِيدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ

خدا یا ابوسفیان، معاویہ، یزید بن معاویہ پر لعنت کر

عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ الْأَبْدِينَ

اور ان سب پر تیری لعنت ہو ہمیشہ ہمیشہ

وَ هَذَا يَوْمُ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَ آلُ مَرْوَانَ بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

اللَّهُ عَلَيْهِ

یہ وہ دن ہے جس میں آل زیاد اور آل مروان نے خوشی منائی کہ حسین علیہ السلام کو قتل کر دیا ہے۔

اللَّهُمَّ فَضَاعِفْ عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَ الْعَذَابَ الْأَلِيمَ

خدا یا ان پر اپنی طرف سے لعنت اور دردناک عذاب کو ڈگنا چوگنا کر دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي مَوْقِفِي هَذَا

خدا یا میں تجھ سے آج کے دن، اس موقف میں

وَ أَيَّامِ حَيَاتِي بِالْبِرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ

اور تمام زندگی تقرب چاہتا ہوں ان سب سے بیزاری، لعنت

وَ بِالْبُؤَالَةِ لِنَبِيِّكَ وَ آلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور رسول و آل رسول کی محبت کے ذریعہ (ان تمام حضرات پر تیرا سلام)

دشمنانِ اہل بیت علیہم السلام پر لعنت

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

اللَّهُمَّ الْعَنْ أَوْلَ ظَالِمِ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ

خدا یا لعنت کر پہلے ظالم پر جس نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر ظلم کیا ہے

وَ آخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلَى ذَلِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْ الْعِصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ

الْحُسَيْنَ

اور آخری فرد پر جو ان کا اس راہ میں اتباع کرے خدا یا لعنت کر اس گروہ پر جس نے حسین علیہ السلام سے جنگ

کی

و شَايَعْتُ وَبَايَعْتُ وَتَابَعْتُ عَلَى قَتْلِهِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيعًا
اور ان کے قتل کے لئے ظالموں کا اتباع کیا اور ان کی بیعت کی خدا یا ان سب پر لعنت نازل فرما۔

شہداء کر بلا پر سلام

(جس کو ۱۰۰ مرتبہ تکرار کرنا ہے)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر یا ابا عبد اللہ! اور ان ارواح طیبہ پر جو آپ کے ساتھ مقیم ہیں

عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَ النَّهَارُ

میری طرف سے آپ پر اللہ کا سلام جب تک میں زندہ رہوں اور جب تک دن رات باقی رہیں

وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكُمْ

اللہ اس زیارت کو آپ کی بارگاہ میں آخری حاضری نہ قرار دے

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ

سلام ہو حسین علیہ السلام پر اور علی ابن حسین علیہ السلام پر

وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور اولاد حسین علیہ السلام اور اصحاب حسین علیہ السلام پر۔

جملہ قاتلان حسین علیہ السلام پر لعنت

پھر کہے:

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي وَابْدَأْ بِهِ أَوْلَاثِمَّ الْعِنِ

الثَّانِي وَالثَّلَاثَ وَالرَّابِعَ

خدا یا میری لعنت کو مخصوص کر دے اس پہلے شخص سے جس نے ظلم کیا ہے اس سے ابتداء کر پھر دوسرے،

تیسرے، چوتھے پر لعنت

اللَّهُمَّ الْعِنِ يَزِيدَ خَامِسًا وَ

خدا یا پانچویں مرحلہ پر یزید پر لعنت کر

الْعِنِ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ

اور پھر عبید اللہ بن زیاد پر لعنت اور عمر بن سعد

وَشَمْرًا وَآلَ أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ

اور شمر پر لعنت کر، اور ابوسفیان، زیاد، مروان کی اولاد پر لعنت کر

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت تک۔

دعاۓ سجدہ:

پھر سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھے:

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ الشَّاكِرِينَ لَكَ عَلَى مُصَابِهِمْ

خدایا تیرے لئے حمد ہے وہ حمد جو شکر گزار بندے مصائب میں کیا کرتے ہیں

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ زُرِّيَّتِي

شکر ہے پروردگار کا اس مصیبت پر بھی

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُودِ

خدایا مجھے حسین علیہ السلام کی شفاعت نصیب کر جب تیری بارگاہ میں حاضر ہوں

وَتَبَّتْ لِي قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

اور مجھے اپنی بارگاہ میں ثبات قدم عنایت فرما امام حسین علیہ السلام اور ان کے اصحاب کے ساتھ

الَّذِينَ بَدَلُوا مَهْجَهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے اپنی جانیں قربان کر دیں حسین علیہ السلام کے حضور میں

دعائے علقمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے مضطرب افراد کی آواز سننے والے

يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْبَكْرِ وَبَيْنَ

اے پریشان حالوں کی پریشانیاں دور کرنے والے

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ

اے فریادیوں کے فریادرس، اے نالہ و زاری کرنے والوں پر رحم کرنے والے

وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اے وہ خدا جو مجھے سے رگ گردن سے زیادہ قریب ہے

وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ

اے وہ خدا جو انسان اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

وَيَا مَنْ هُوَ بِالْبَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأَفْقِ الْبُيِّنِ

اے وہ خدا جو بلند ترین منظر اور نمایاں ترین بلندی پر ہے

وَيَا مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ

اے وہ رحمن و رحیم جو عرش پر اقتدار رکھتا ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اے وہ خدا جو آنکھوں کی خیانت اور دلوں کے رازوں سے باخبر ہے

وَيَا مَنْ لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

اے وہ خدا جس پر کوئی شے مخفی نہیں ہے اے وہ خدا جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتی ہیں

وَيَا مَنْ لَا تُغْلِطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاحُ الْمُدْحِجِينَ

اور مختلف حاجتیں غلطی کا شکار نہیں بناتی ہیں اے وہ خدا جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار خستہ حال نہیں کر

سکتا ہے

يَا مُدْرِكَ كُلِّ قَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بَعْدَ

الْمَوْتِ

اے ہر گزرجانے کو پالینے والے اور ہر پراگندہ کو جمع کر دینے والے اے موت کے بعد نفوس کو دوبارہ

زندگی دینے والے

يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ

اے وہ خدا جو ہر روز ایک نئی شان رکھتا ہے اور اے حاجتوں کے پورا کرنے والے

يَا مَنْقَسَ الْكُرْبَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ

اے رنج و غم کے دور کرنے والے، مطالبات کے عطا کرنے والے

يَا وَليَّ الرَّغْبَاتِ يَا كَافِيَ الْبُهْمَاتِ

اے رغبتوں کے پورا کرنے والے، اے مشکلات میں کافی ہو جانے والے۔

يَا مَنْ يَكْفِي مَنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے ہر شے سے کافی ہو جانے والے، جس سے زمین و آسمان کی کوئی شے بے نیاز نہیں بنا سکتی ہے

أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَعَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

میرا تجھ سے سوال ہے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین علی علیہ السلام امیر المؤمنین،

وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

فاطمہ علیہا السلام بنت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حسن و حسین علیہما السلام کے حق کے واسطے سے

فَإِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ أَتَشْفَعُ

إِلَيْكَ

کہ میں اس وقت انہیں کے وسیلہ سے تیری بارگاہ میں حاضر ہوا ہوں انہیں کو وسیلہ اور شفیع قرار دیتا ہوں

وَبِحَقِّهِمْ أَسْأَلُكَ وَأُقْسِمُ وَأَعِزُّمُ عَلَيْكَ وَبِالْشَّانِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور انہیں کے حق کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں اور تجھے قسم دیتا ہوں ان کے حق اور ان کے مرتبہ کی جو

تیرے نزدیک ہے۔

وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ

اور اس قدر و منزلت کی جو تیری بارگاہ میں ہے اور جس کے ذریعہ تو نے انہیں عالمین سے افضل قرار دیا ہے

وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ خَصَّصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ

اور تیرے اس اسم اعظم کے واسطہ سے جو تو نے ان کے پاس رکھا ہے اور جس سے تمام عالمین میں انہیں

مخصوص کیا ہے

وَبِهِ أَبْنَتْتَهُمْ وَأَبْنَتَ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ

اور اسی سے انہیں اور ان کے فضل کو

حَتَّىٰ فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ جَمِيعًا

عالمین سے جداگانہ بنایا ہے

أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

میرا سوال یہ ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي

اور میرے غم و ہم و رنج کو دور فرما

وَتَكْفِينِي الْبُهْمَ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَنِّي دَيْنِي

میرے اہم امور میں کافی ہو جا۔ میرے قرض کو ادا کر دے

وَتُجِيرِنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيرِنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِنِي عَنِ الْمَسْئَلَةِ إِلَى

الْمَخْلُوقِينَ

مجھے فقر سے پناہ اور فاقہ سے نجات عنایت فرما اور مجھ کو مخلوقات سے سوال کرنے سے بے نیاز بنا دے

وَتَكْفِينِي هَمَّ مَنْ أَخَافُ هَبَّةً وَعُسْرًا مَنْ أَخَافُ عُسْرًا

اور میرے لئے ہر اس شے کے خیال سے کافی ہو جا جس کا خیال خوفناک ہے اور جس کی تنگی سے میں خوف

زدہ ہوں

وَحُزُونََةَ مَنْ أَخَافُ حُزُونَتَهُ وَشَرًّا مَنْ أَخَافُ شَرًّا

اور جس کے رنج سے رنجیدہ اور شر سے پریشان ہوں

وَمَكْرٍ مِّنْ أَخَافٍ مَّكْرًا وَبَغْيٍ مِّنْ أَخَافٍ بَغْيًا

اور جس کی مکر سے ترساں اور ظلم سے ہراساں ہوں

وَجَوْرٍ مِّنْ أَخَافٍ جَوْرًا وَسُلْطَانٍ مِّنْ أَخَافٍ سُلْطَانًا

اور جس کے جور سے ڈرتا ہوں یا سلطنت و اختیار سے خوفزدہ ہوں

وَكَيْدٍ مِّنْ أَخَافٍ كَيْدًا وَمَقْدَرَةٍ مِّنْ أَخَافٍ مَقْدَرَتَهُ عَلَيَّ

اور جس کے کید سے پریشان ہوں یا قدرت و طاقت سے ڈر رہا ہوں

وَتَرْدِي عَنِّي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْبَكْرِ

مجھ سے تمام مکاروں کے مکر اور حیلہ سازوں کے فریب کو پلٹا دے

اللَّهُمَّ مَنْ أَرَادَنِي فَاِرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِي فَكِدْهُ

خدا یا جو میرا برا چاہے اسے تو بدلہ دینا اور جو مجھ سے مکاری کرے اسے تو سزا دینا

وَاصْرِفْ عَنِّي كَيْدًا وَمَكْرًا وَبَاسًا وَأَمَانِيَّ

مجھ سے اس کے کید و مکر و شر اور اس کی آرزوں کو رد کر دینا

وَأَمْنَعُهُ عَنِّي كَيْفَ شِئْتَ وَأَنِي شِئْتَ

اور اسے میری طرف سے روک دینا جیسے تو چاہے اور جس طرح چاہے

اللَّهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّي بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ

خدا یا میری طرف سے اسے ایسا فقر میں مبتلا کر دے جس کا علاج نہ ہو

وَبِلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ

اور ایسی بلاء میں جس کو چھپایا نہ جاسکے اور ایسے فاقہ میں جس کا مداوا نہ ہو،

لَا تَعَافِيهِ وَذُلٍّ لَا تَعِزُّهُ وَبِسُكْنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا

اور ایسی بیماری میں جس کی صحت نہ ہو، اور ایسی ذلت میں جس کی عزت نہ ہو اور ایسی مسکنت میں جس کا تدارک نہ ہو سکے

اللَّهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ نَصَبَ عَيْنِيهِ

خدا یا اس کے نشانہ کو ذلت کا شکار بنا دے

وَأَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ

اور اس کے گھر میں فقر و فاقہ اور اس کے بدن میں بیماری و آزاری کو داخل کر دے

حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ

تاکہ اسے اس طرح مشغول کر دے کہ میرے لئے اسے فرصت ہی نہ ملے

وَأَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا أَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ

اور اس کے ذہن سے میرا خیال نکال دے جس طرح تیرا خیال نکل گیا ہے

وَ خُذْ عَنِّي بِسَبْعِهِ وَ بَصَرِي وَ لِسَانِي وَ يَدِي وَ رِجْلِي

اور میری طرف سے اس کے کان، آنکھ، زبان، ہاتھ، پاؤں،

وَ قَلْبِي وَ جَبِيحِ جَوَارِحِي

دل، اور تمام اعضاء و جوارح کو اپنی گرفت میں لے لے

وَ اَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَبِيحِ ذَلِكَ السُّقْمَ وَ لَا تَشْفِهِ

اور ان سب کو بیماریوں کا شکار بنا دے اور اس وقت تک شفا نہ دینا

حَتَّى تَجْعَلَ ذَلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَ عَن ذِكْرِي

جب تک کوئی ایسا مشغلہ نہ نکل آئے جو میری طرف سے اور میری یاد سے غافل نہ کر دے

وَ اَكْفِنِي يَا كَافِي مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ

تو میرے لئے کافی ہو جا اے اس امر کے لئے کافی جس کے لئے تیرے علاوہ کوئی کفایت کرنے والا

نہیں ہے

فَإِنَّكَ الْكَافِي لَا كَافِي سِوَاكَ وَ مُفْرَجٌ لَا مُفْرَجَ سِوَاكَ

تو کافی ہے اور تیرے علاوہ کوئی کافی نہیں ہے تو رنج و غم کا دور کرنے والا ہے اور تیرے علاوہ ایسا کوئی نہیں

ہے

وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ

تو فریادرس ہے تیرے علاوہ فریادرس نہیں اور تو پناہ گاہ ہے جس کے علاوہ پناہ گاہ نہیں

خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ

وہ ناکام ہو گیا جس کا ہمسایہ تیرے علاوہ کوئی ہو

وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْرَعُهُ إِلَى سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَى سِوَاكَ

یا جس کا فریادرس تیرے سوا کوئی ہو یا جس کی فریاد اور جس کا فرار تیرے علاوہ کسی اور کی طرف ہو

وَمَدْجُوهُ إِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاةٌ مِنْ مَخْلُوقِ غَيْرِكَ

یا جس کا بچاؤ ماویٰ تیرے علاوہ کوئی اور ہو

فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي وَمَفْرَعِي وَمَهْرَبِي وَمَدْجَائِي وَمَنْجَائِي

تو میرا بھروسہ، میری امید، میری پناہ گاہ، میرا بچاؤ ماویٰ، میری منزل نجات ہے

فَبِكَ اسْتَفْتِحُ وَبِكَ اسْتَنْجِحُ وَبِحَبْدِي وَآلِ مُحَمَّدٍ

تجھ سے کامیابی اور کمرانی کا سوال ہے اور محمد و آل محمد علیہم السلام کے وسیلہ سے

أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ وَأَتَوَسَّلُ وَآتَشْفَعُ

تیری طرف توجہ توسل اور شفاعت ہے

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ فَدَكَ الْحَدُّ وَلَكَ الشُّكْرُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ حمد صرف تیرے لئے اور شکر صرف تیرے لئے ہے

وَإِلَيْكَ الْمَشْتَكِيُّ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ

تجھ سے ہی شکوہ ہے اور تیری ہی مدد چاہئے

فَأَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

میرا سوال تجھ ہی سے ہے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

محمد و آل محمد علیہم السلام کا واسطہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي فِي مَقَامِي هَذَا

اور میرے ہم و غم اور رنج کو اس وقت اسی طرح دور کر دے

كَمَا كَشَفْتَ عَن نَبِيِّكَ هَبَّةً وَغَبَّةً وَكَرْبَةً

جس طرح تو نے اپنے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے ہم و غم اور رنج و کرب کو دور فرمایا ہے

وَكَفَيْتَهُ هَوْلَ عَدُوِّهِ فَارْكَشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ

اور ان کے لئے دشمنوں کے خوف سے کافی ہو گیا ہے اب مجھ سے بھی ہر رنج و غم کو دور کر دے

وَفَرَّجْ عَنِّي كَيْفَ فَرَّجْتَ عَنْهُ وَ اَكْفِنِي كَيْفَ اَكْفَيْتَهُ

اور کشائش حال عطا فرما اور میرے لئے کافی ہو جا

وَ اصْرِفْ عَنِّي هَوْلَ مَا اَخَافُ هَوْلَهُ

اور جس چیز کے ہول سے میں خوفزدہ ہوں اسے مجھ سے موڑ دے

وَ مَوْنَةَ مَا اَخَافُ مَوْنَتَهُ وَ هَمَّ مَا اَخَافُ هَمَّهُ

اور جس کی تکلیف سے میں خوفزدہ ہوں اور جس کے خیال سے میں پریشان ہوں

بِلا مَوْنَةٍ عَلٰی نَفْسِيْ مِنْ ذٰلِكَ

بغیر اس کے کہ میرے نفس پر اس کا کوئی بوجھ پڑے

وَ اسْرِفْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ

اور مجھے اس طرح واپس کرنا کہ میری حاجتیں پوری ہو جائیں

وَ كِفَايَةَ مَا اَهْبَنِيْ هُبْنُهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِيْ وَ دُنْيَايَ

اور دنیا و آخرت کی ہر پریشانی دور ہو جائے

يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ عَلَيْكَمَا مِئِّيْ سَلَامٌ اللّٰهُ اَبَدًا مَا

بَقِيَتْ

یا امیر المؤمنین علیؑ اور یا ابا عبد اللہ علیہ السلام آپ دونوں پر سلام خدا۔ ہمیشہ جب تک میں باقی رہوں

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِكُمَا

اور لیل و نہار باقی رہیں اللہ اس حضری کو آخری نہ قرار دے

وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا

اور ہمارے آپ کے درمیان جدائی پیدا نہ کرے

اللَّهُمَّ أَحْيِنِي حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَآمِتْنِي مَمَاتِهِمْ

خدا یا، مجھے محمد و آل محمد علیہم السلام جیسی موت و حیات عنایت فرما

وَتَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ

انہیں کے راستہ پر دنیا سے اٹھانا اور انہیں کے زمرہ میں محشور کرنا

وَلَا تَفَرِّقْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ أَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

میرے اور ان کے درمیان دنیا و آخرت میں پلک جھپکنے بھر کی جدائی بھی نہ ہونے پائے۔

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

یا امیر المؤمنین علیؑ اور اے ابو عبد اللہ علیہ السلام

أَتَيْتُكُمْ بَارِئًا وَ مُتَوَسِّلًا إِلَى اللَّهِ رَبِّي وَ رَبِّكُمْ

میں آپ دونوں کا زائر اور آپ کو پروردگار کی بارگاہ میں وسیلہ قرار دینے والا

وَ مُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمْ وَ مُسْتَشْفِعًا بِكُمْ

اور آپ کے وسیلہ سے توجہ کرنے والا اور آپ کو شفیع قرار دینے والا ہوں

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى فِي حَاجَتِي هَذِهِ فَاشْفَعَالِي فَإِنَّ لَكُمْ

اپنی اس حاجت میں جو زیر نظر ہے لہذا آپ دونوں حضرات میری سفارش کر دیں کہ آپ کے لئے

عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

اللہ کی بارگاہ میں پسندیدہ مقام ہے

وَ الْجَاهَ الْوَجِيهَ وَ الْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَ الْوَسِيلَةَ

اور نمایاں مرتبہ ہے اور بلند ترین منزل اور وسیلہ ہے

إِنِّي أَنْقِذُ عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا التَّجْزِ الْحَاجَةَ وَ قَضَائِهَا

میں آپ کی بارگاہ سے اس امید کے ساتھ جا رہا ہوں کہ میری حاجت پوری ہو جائے گی

وَ نَجَّاحِهَا مِنَ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ

اور مجھے کامیابی حاصل ہو جائے گی پروردگار کی بارگاہ میں آپ کی شفاعت کے ذریعہ

فَلَا آخِيبُ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا

لہذا اب میں مایوس نہ ہونے پاؤں اور میری واپسی مایوسی، ناکامی اور خسارہ کے ساتھ نہ ہونے پائے

بَلْ يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا

بلکہ میری واپسی کامیاب، کامران، مفید،

مُسْتَجَابًا بِقَضَاءِ جَبِيْعِ حَوَائِجِي وَتَشَفِّعَالِي إِلَى اللَّهِ

تمام حاجتوں کی تکمیل کے ساتھ ہو۔ آپ دونوں حضرات میرے شفیع بن جائیں

انْقَلَبْتُ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

میں مشیت الہی کے سہارے واپس ہو رہا ہوں اس کے علاوہ کسی کے پاس نہ طاقت ہے اور نہ قوت

مُفَوَّضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ مُدْجًا ظَهْرِي إِلَى اللَّهِ

میں اپنے معاملات کو خدا کے حوالہ کر رہا ہوں اور اسی کو پشت پناہ قرار

مُتَوَكِّلًا عَلَى اللَّهِ وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى

دے رہا ہوں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور کہتا ہوں کہو ہی میرے لئے کافی اور وافی ہے

سَبِّعَ اللَّهُ لِبَنِّ دَعِي لَيْسَ لِي وَرَاءَ اللَّهِ

ہر دعا کرنے والے کی آواز سن لیتا ہے۔ میرے لئے اس کے علاوہ

وَوَرَأَيْكُمْ يَا سَادَتِي مُنْتَهَى

اور آپ حضرات کے علاوہ کوئی مرکز نہیں ہے۔

مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ

جو میرے خدا نے چاہا وہ ہو گیا جو اس نے نہ چاہا وہ نہ ہو سکا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهُ

کوئی طاقت و قوت اس کے علاوہ نہیں ہے میں آپ دونوں حضرات کو اسی کے سپرد کرتا ہوں

وَلَا جَعَلَهُ اللَّهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمْ

خدا اس زیارت کو آخری نہ قرار دے

انصرفتُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَمَوْلَايَ

میرے مولا امیر المؤمنین علیہ السلام اور حضرت ابا عبد اللہ علیہ السلام اے میرے سردار

وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَسَلَامِي عَلَيْكُمْ

میں واپس ہو رہا ہوں اور میرا سلام آپ دونوں حضرات پر

مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ ذَلِكَ إِلَيْكُمْ

برقرار رہے جب تک لیل و نہار کا سلسلہ قائم رہے اور یہ سلام آپ حضرات تک پہنچتا رہے

غَيْرُ مَحْبُوبٍ عَنْكُمْ سَلَامِي انْشَاءَ اللهُ

اس راہ میں کوئی شے حائل اور حاجب نہ بنے پائے۔ انشاء اللہ

وَ اَسْئَلُهُ بِحَقِّكَ

میرا سوال پروردگار سے آپ دونوں کے حق کے وسیلہ سے یہ ہے

أَنْ يَشَاءَ ذَلِكَ وَيَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَيِّدٌ مَجِيدٌ

کہ وہ اپنی مشیت سے یہ کام کر دے کہ وہ حمید بھی ہے اور مجید بھی ہے

انْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمْ تَائِبًا حَامِدًا لِلَّهِ شَاكِرًا

میں آپ حضرات کے پاس سے واپس جا رہا ہوں تائب بن کر، حمد خدا کرتے ہوئے، شکر پروردگار کے

ساتھ۔

رَّاجِيًا لِلْجَابَةِ غَيْرَ اَيْسٍ وَلَا قَانِطٍ

قبولیت کا امیدوار بن کر، مایوس ہو کر نہیں

اَبَاءَ عَائِدًا رَاجِعًا اِلَى زِيَارَتِكُمْ غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمْ

میں انشاء اللہ پھر آپ کی زیارت کے لئے حاضر ہوں گا میں آپ سے کنارہ کش نہیں ہوں

وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمْ بَلْ رَاجِعٌ عَائِدًا انْشَاءَ اللهُ

اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ انشاء اللہ آؤں گا اور پلٹ کر پھر آؤں گا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

کوئی طاقت و قوت اللہ کے علاوہ نہیں ہے

يَا سَادَتِي رَغِبْتُ إِلَيْكُمْ وَإِلَى زِيَارَتِكُمْ

اے میرے سردارو! میں آپ کی طرف اور آپ کی زیارت کی طرف رغبت رکھتا ہوں

بَعْدَ أَنْ زَهَدَ فِيكُمْ وَفِي زِيَارَتِكُمْ أَهْلُ الدُّنْيَا

جب کہ ساری دنیا آپ سے اور آپ کی زیارت سے کنارہ کش ہو گئی ہے

فَلَا خَيْبَنِي اللَّهُ مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَلْتُ

اللہ ہماری امیدوں کو ناامید نہ کرے اور جو کچھ آپ کی زیارت سے آس

فِي زِيَارَتِكُمْ إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

باندھی ہے اسے بے آس نہ کرے کہ وہ قریب بھی ہے اور قبول کرنے والا بھی ہے۔



یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھے اور پھر پیچھے آئے:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ رِضًا بِقَضَائِهِ وَتَسْلِيمًا لِّأَمْرِهِ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اس کی بارگاہ میں پلٹ کر جانے والے ہیں اس کے فیصلہ پر راضی ہیں اور اس کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہیں۔



روزِ عاشورہ کی زیارتِ تعزیت

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صَفْوَةَ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے آدم صفی اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے نوح نبی خدا کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے ابراہیم خلیل اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِيمِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے موسیٰ کلیم اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے عیسیٰ روح اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے محمد ﷺ حبیب خدا کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَلِيِّ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے علیؑ امیر المؤمنین ولی اللہ کے وارث

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ سِبْطِ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے حسنؑ شہید کے وارث جو نواسہ پیغمبر تھے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے فرزند رسول اکرم ﷺ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ النَّذِيرِ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

سلام ہو آپ پر اے بشیر و نذیر کے فرزند سلام ہو آپ پر اے اوصیاء کے سردار کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

سلام ہو آپ پر اے خواتین عالم کی سردار حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کے فرزند

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبد اللہ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَةَ اللَّهِ وَابْنَ خَيْرَتِهِ

سلام ہو آپ پر اے منتخب پروردگار اور فرزند منتخب پروردگار

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ

سلام ہو آپ پر جس کے خون اور اس کے پدربزرگوار کے خون کا انتقام خدا لینے والا ہے

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْوَتْرُ الْمَوْتُورُ

سلام ہو آپ پر اے وہ تنہا جس کے ساتھ کوئی نہ رہ گیا

السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ الْهَادِي الْزَّكِيُّ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِ حَلَّتْ بِفِنَائِكَ

سلام ہو آپ پر اے امام ہادی، پاکیزہ خصال اور ان ارواح پر جو آپ کے ہمراہ ہیں

وَأَقَامَتْ فِي جِوَارِكَ وَوَفَدَتْ مَعَهُ زُؤَارِكَ

اور آپ کے جوار میں مقیم ہیں اور آپ کے زؤار کے ساتھ حاضر ہوتی ہیں

السَّلَامُ عَلَيْكَ مِنْ مَّابَقِيَّتِ وَبَقِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

سلام ہو آپ پر میری طرف سے جب تک میں باقی رہوں اور لیل و نہار باقی رہیں

فَلَقَدْ عَظُمْتُ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمَصَابُ

آپ کا حادثہ بہت عظیم اور آپ کی مصیبت بہت جلیل ہے

فِي الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ أَجْبَعِينَ

تمام مسلمین و مومنین اور تمام اہل آسمان کے لئے

وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضِينَ

اور تمام اہل زمین کے لئے

فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

ہم اللہ کے لئے ہیں اور اسی کی بارگاہ میں جانے والے ہیں

وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَتَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ

اللہ کی طرف سے صلوات، برکات تحیات آپ کے لئے

وَعَلَىٰ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ الطَّيِّبِينَ الْمُتَجَبِّينَ

اور آپ کے آباء طہیین و طاہرین کے لئے

وَعَلَىٰ ذُرِّيَّتِهِمُ الْهُدَاةِ الْمَهْدِيِّينَ

اوران کی ہدایت یافتہ اور راہنما ذریت کے لئے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَيْهِمْ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا اور ان تمام حضرات پر

وَعَلَى رُوحِكَ وَعَلَى أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَى تُرْبَتِكَ وَعَلَى تُرْبَتِهِمْ

آپ کی روح پر اور ان سب کی ارواح طیبہ پر آپ کی خاک پاک پر اور ان سب کی تربت پاکیزہ پر

اللَّهُمَّ لِقَهُمْ رَحْمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرِيحَانًا

خدا یا ان سب کو رحمت، رضوان، راحت، سکون عنایت فرما

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اے میرے مولا ابا عبد اللہ

يَا بْنَ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

اے خاتم النبیین اور سید الوصیین کے فرزند

وَيَا بْنَ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

اور اے سیدہ نساء عالمین کے لال

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَهِيدُ يَا بْنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا

الشُّهَدَاءُ

سلام ہو آپ پر اے شہید، ابن شہید برادر شہید اور پدر شہداء کرام

اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ وَفِي هَذَا الْيَوْمِ

خدا یا ان تک پہنچا دے اسی ساعت، آج ہی کے دن

وَفِي هَذَا الْوَقْتِ وَفِي كُلِّ وَقْتٍ تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا

اسی وقت اور بروقت میری طرف سے تحییت اور سلام کثیر

سَلَامٌ اللَّهُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةٌ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اللہ کا سلام آپ پر اور اس کی رحمت و برکات

يَا بْنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ وَعَلَى الْمُسْتَشْهِدِينَ مَعَكَ

اے عالمین کے سردار کے فرزند اور آپ کے ساتھ تمام شہید ہونے والوں پر

سَلَامًا مُتَّصِلًا مَا تَصِلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ

وہ سلام جس کا سلسلہ لیل و نہار کے ساتھ قائم رہے

السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ ابْنِ عَلِيٍّ الشَّهِيدِ

میرا سلام حسین بن علی علیہ السلام شہید پر

السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ

میرا سلام علی بن الحسین علیہ السلام شہید پر

السَّلَامُ عَلَى عَبَّاسِ ابْنِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ

میرا سلام عباس بن امیر المؤمنین علیہ السلام شہید پر

السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

میرا سلام اولاد امیر المؤمنین کے شہداء پر

السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحَسَنِ

میرا سلام اولاد امام حسن علیہ السلام کے شہداء پر

السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَيْنِ

میرا سلام اولاد امام حسین علیہ السلام کے شہداء پر

السَّلَامُ عَلَى الشُّهَدَاءِ مِنْ وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلِ

میرا سلام اولاد جعفر و عقیل کے شہداء پر

السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ مَعَهُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ

میرا سلام تمام صاحب ایمان شہداء پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تَحِيَّةً كَثِيرَةً وَ

سَلَامًا

خدا یا محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور ان تک میری تحیت اور میرا سلام پہنچا دے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ

الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے فاطمہ زہرا علیہا السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي وَلَدِكَ

الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر یا امیر المؤمنین علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے فرزند حسین علیہ السلام کے غم میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَحْسَنَ اللَّهُ لَكَ الْعَزَاءَ فِي أَخِيكَ

الْحُسَيْنِ

سلام ہو آپ پر اے ابو محمد حسن علیہ السلام اللہ آپ کو بہترین صبر عنایت کرے آپ کے بھائی حسین علیہ السلام کے غم میں

يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَنَا ضَيْفُ اللَّهِ وَضَيْفُكَ

اے میرے مولا، اے ابا عبد اللہ میں آپ کے پروردگار کا مہمان ہوں

وَجَارُ اللَّهِ وَجَارُكَ وَكُلُّ ضَيْفٍ وَجَارٍ قَرْمَى وَقَرَامَى فِي هَذَا الْوَقْتِ

آپ کے اور اس کے جوار رحمت میں ہوں اور ہر مہمان اور ہمسایہ کا ایک حق ضیافت ہوتا ہے

أَنْ تَسْأَلَ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَرِزُقَنِي فَكَأَنَّكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ

میری ضیافت اس وقت صرف یہ ہے کہ آپ پروردگار سے یہ سوال کریں کہ وہ مجھے میری گردن کو آتش جہنم

سے رہائی عنایت فرمائے

إِنَّهُ سَبِيْعُ الدُّعَاءِ قَرِيْبٌ مُجِيْبٌ

کہ وہ دعاؤں کا سننے والا قریب اور مجیب ہے۔

دعائے امام حسین علیہ السلام (روز عاشورہ)

اللَّهُمَّ أَنْتَ ثَقْتِي فِي كُلِّ كَرْبٍ وَرَجَائِي فِي كُلِّ شِدَّةٍ

خدا یا تو ہر رنج میں میرا سہارا اور ہر شدت میں میری امید ہے

وَأَنْتَ لِي فِي كُلِّ أَمْرٍ نَزَلِ بِي ثِقَةٌ وَعُدَّةٌ

میں ہر نازل ہونے والی مصیبت میں تجھ ہی پر بھروسہ رکھتا ہوں

كَمْ مِنْهُمْ يَضْعَفُ فِيهِ الْفُؤَادُ

کتنے رنج و غم ایسے ہیں جن کے تحمل سے دل عاجز ہوتے ہیں اور راہ تدبیر مسدود ہوتی ہے

وَتَقِلُّ فِيهِ الْحِيلَةُ وَيَخْذَلُ فِيهِ الصَّدِيقُ

اور دوست ساتھ چھوڑ دیتے ہیں اور دشمن طعنے دیتے ہیں

وَيَشَبْتُ فِيهِ الْعَدُوُّ أَنْزَلْتَهُ بِكَ وَشَكَوْتُهُ إِلَيْكَ

لیکن جب میں نے تیری حوالہ کر دیا اور تجھ سے فریاد کی

رَغْبَةً مِّنِّي إِلَيْكَ عَنَّ سِوَاكَ فَكَشَفْتَهُ وَفَرَّجْتَهُ

اور سب کو چھوڑ کر تیری طرف توجہ کی تو تو نے اس رنج کو دور کر دیا اور اس مصیبت کو دفع کر دیا

فَأَنْتَ وَلِيُّ كُلِّ نِعْمَةٍ وَمُنْتَهَى كُلِّ رَغْبَةٍ

کہ تو ہر نعمت کا ولی اور ہر رغبت کی آخری منزل ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

از بعین

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام نے مومن کی علامتیں اس طرح بیان فرمائی ہیں:

- (۱) اکیاون (۵۱) رکعت نماز کا پڑھنا۔
- (۲) زیارت از بعین کا پڑھنا۔
- (۳) داہنے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا۔
- (۴) خاک پر سجدہ کرنا۔
- (۵) بلند آواز میں بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنا۔